انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں

قادیانیت

قادیانی اسلام کے غدار ہیں

آغا شورش کاشمیریؒ

قادیانیت از فیضان اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

ختم نبوت

''ختم نبوت اسلام کا ایک نہایت اہم اور بنیادی تصور ہے۔ اسلام میں نبوت چونکہ اپنے معراج کمال کو پہنچ گئی۔ لہٰذا اس کا خاتمہ ضروری ہوگیا۔ اسلام نے خوب سمجھ لیا تھا کہ انسان سیاروں پر زندگی بسر نہیں کرسکتا۔ اس کے شعور ذات کی تکمیل ہوگی تو یونہی کہ وہ خود اپنے وسائل سے کام لینا سیکھے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے اگر دینی پیشوائی کو تسلیم نہیں کیا یا موروثی بادشاہت کو جائز نہیں رکھا یا بار بار عقل اور تجربے پر زور دیا یا عالم فطرت اور عالم تاریخ کو علم انسانی کا سرچشمہ ٹھہرایا تو اس لئے کہ ان سب کے اندر یہی نکتہ مضمر ہے۔ یہ سب تصورات خاتمیت ہی کے مختلف پہلو ہیں ...... ہم نے ختم نبوت کو مان لیا تو گویا یہ عقیدہ بھی مان لیا کہ اب کسی شخص کو اس دعویٰ کا حق نہیں پہنچتا کہ اس کے علم کا تعلق چونکہ کسی مافوق سرچشمہ سے ہے۔ لہٰذا ہمیں اس کی اطاعت لازم آتی ہے۔ خاتمیت کا تصور ایک طرح کی نفسیاتی قوت ہے۔ جس سے اس قسم کے دعوؤں کا قلع قمع ہوجاتا ہے۔'' (پانچواں خطبہ تشکیل جدید الہیات اسلامیہ ص۱۹۳تا۱۹۵)

ختم نبوت

''اور باتوں کے علاوہ ختم نبوت کا مطلب یہ ہے کہ روحانی زندگی میں جس کے انکار کی سزا جہنم ہے۔ ذاتی سند ختم ہوچکی ہے۔'' (لائٹ کے جواب میں)

ختم نبوت کا تخیل

''انسانیت کی تمدنی تاریخ میں غالباً ختم نبوت کا تخیل سب سے انوکھا ہے۔ اس کا صحیح اندازہ مغرب اور ایشیاء کے مؤبدانہ تمدن کی تاریخ کے مطالعہ سے ہوسکتا ہے۔ مؤبدانہ تمدن میں زرتشتی یہودی، نصرانی اور صابی تمام مذاہب شامل ہیں۔'' (قادیانیت اور اسلام بجواب نہرو)

اسلام کا غدار

''دینیاتی نقطہ نظر سے اس نظریہ کو یوں بیان کرسکتے ہیں کہ اسلام کی اجتماعی اور سیاسی

تنظیم میں محمد ﷺ کے بعد کسی ایسے الہام کا امکان ہی نہیں جس سے انکار کفر کو مستلزم ہو۔ جو شخص ایسے الہام کا دعویٰ کرتا ہے وہ اسلام سے غداری کرتا ہے۔" (ایضاً)

قادیانیت کا مقابلہ

"علمائے ہند نے قادیانیت کو ایک دینی تحریک تصور کیا اور دینیاتی حربوں سے اس کا مقابلہ کرنے نکل آئے۔ میرا خیال ہے کہ اس تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے یہ طریقہ موزوں نہیں۔ ۱۷۹۹ء سے ہندوستان میں اسلامی دینیات کی جو تاریخ رہی ہے اس کی روشنی میں احمدیت کے اصل محرکات کو سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ دنیائے اسلام کی تاریخ میں ۱۷۹۹ء کا سال بے حد اہم ہے۔ اسی سال ٹیپو کو شکست ہوئی۔ اسی سال جنگ نورینو ہوئی۔ جس میں ترکی کا بیڑا تباہ ہو گیا اور ایشیاء میں اسلام کا انحطاط انتہاء کو پہنچ گیا۔" (بجواب نہرو)

شہنشاہیت کے پیدا کردہ مسائل

"اسلام میں خلافت کا تصور ایک مذہبی ادارے کو مستلزم ہے۔ ہندوستانی مسلمان اور وہ مسلمان جو ترکی سلطنت سے باہر ہیں۔ ترکی خلافت سے کیا تعلق رکھتے ہیں؟ ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام؟ اسلام میں نظریہ جہاد کا حقیقی مفہوم کیا ہے؟ اولی الامر سے مراد کیا ہے؟ مہدی کی آمد سے متعلقہ احادیث کی معنوی نوعیت کیا ہے؟ یہ اور اس قبیل کے دوسرے سوالات جو بعد میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق بداہتہً مسلمانان ہندوستان سے تھا۔ مغربی شہنشاہیت کو جو اس وقت اسلامی دنیا پر تسلط حاصل کر رہی تھی۔ ان سوالات سے گہری دلچسپی تھی۔ ان سوالات سے جو مناقشات پیدا ہوئے وہ اسلامی ہند کی تاریخ کا ایک باب ہیں۔ یہ حکایت دراز ہے اور ایک طاقتور قلم کی منتظر۔" (قادیانیت اور اسلام)

قادیانیت

"مسلمان عوام کو صرف ایک چیز قطعی طور پر متاثر کر سکتی ہے اور وہ ربانی سند ہے۔ احمدیت نے اس الہامی بنیاد کو فراہم کیا اور اس طرح جیسا کہ اس کا دعویٰ ہے۔ برطانوی شہنشاہیت کی سب سے بڑی خدمت ہے۔ جو اس نے سرانجام دی ہے۔" (ایضاً)

استدلال اور سند

''جو ممالک تمدن کی ابتدائی منزلوں میں ہوں وہاں استدلال سے زیادہ سند کا اثر ہوتا ہے۔ پنجاب میں مبہم دینیاتی عقائد کا فرسودہ جال اس سادہ لوح دہقان کو آسانی سے مسخر کر لیتا ہے۔ جو صدیوں سے ظلم وستم کا شکار ہیں۔ مسلمانوں کے مذہبی تفکر کی تاریخ میں احمدیت کا وظیفہ ہندوستان کی موجودہ سیاسی غلامی کی تائید میں الہامی بنیاد فراہم کرنا ہے۔'' (بجواب نہرو)

قادیانی

فرمایا: ''قادیانی تحریک نے مسلمانوں کے ملی استحکام کو بے حد نقصان پہنچایا ہے۔ اگر استیصال نہ کیا گیا تو آئندہ شدید نقصان پہنچے گا۔'' (عبدالرشید طارق ملفوظات)

احمدیت کے اداکار

''تمام ایکٹر جنہوں نے احمدیت کے ڈرامے میں حصہ لیا ہے وہ زوال اور انحطاط کے ہاتھوں میں محض سادہ لوح کٹھ پتلی بنے ہوئے تھے۔'' (بجواب نہرو)

سیاسی چال

''ہمیں قادیانیوں کی حکمت عملی اور دنیائے اسلام سے متعلق ان کے رویہ کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ جب قادیانی مذہبی اور معاشرتی معاملات میں علیحدگی کی پالیسی اختیار کرتے ہیں تو پھر سیاسی طور پر مسلمانوں میں شامل ہونے کے لئے کیوں مضطرب ہیں؟''

علیحدگی کا مطالبہ

''ملت اسلامیہ کو اس مطالبہ کا پورا حق حاصل ہے کہ قادیانیوں کو علیحدہ کر دیا جائے۔ اگر حکومت نے یہ مطالبہ تسلیم نہ کیا تو مسلمانوں کو شک گذرے گا کہ حکومت اس نئے مذہب کی علیحدگی میں دیر کر رہی ہے۔ کیونکہ ابھی وہ (قادیانی) اس قابل نہیں کہ چوتھی جماعت کی حیثیت سے مسلمانوں کی برائے نام اکثریت کو ضرب پہنچا سکے۔'' (اسٹیسمین کے نام خط، مورخہ ۱۰ رجون ۱۹۳۵ء)

یکرنگی

''پنڈت نہرو اور قادیانی دونوں مختلف وجوہ کی بناء پر مسلمانان ہند کے مذہبی اور سیاسی استحکام کو پسند نہیں کرتے ہیں۔'' (پنڈت جواہر لعل کے مضامین مطبوعہ ماڈرن ریویو کا جواب)

ہندوستانی پیغمبر

''قادیانی جماعت کا مقصد پیغمبر عرب کی امت سے ہندوستانی پیغمبر کی امت تیار کرنا ہے۔'' (پنڈت جواہر لعل کے مضامین مطبوعہ ماڈرن ریویو کا جواب)

رواداری

''الحاد کمزوری اور رواداری بسا اوقات خودکشی کے مترادف ہو جاتے ہیں۔ بہ قول گبن رواداری ایک فلسفی کی ہوتی ہے۔ جس کے نزدیک تمام مذاہب یکساں طور پر صحیح ہیں۔ ایک رواداری مؤرخ کی ہے جس کے نزدیک تمام مذاہب یکساں طور پر غلط ہیں۔ ایک رواداری مدبر کی ہے جس کے نزدیک تمام مذاہب یکساں طور پر مفید ہیں۔ ایک رواداری ایسے شخص کی ہے جو ہر قسم کے فکر و عمل سے بے تعلق ہوتا ہے۔ ایک رواداری کمزور آدمی کی ہے جو محض کمزوری کی وجہ سے ہر قسم کی ذلت اپنی محبوب اشیاء و اشخاص کے متعلق سہتا ہے۔''

(پنڈت جواہر لعل کے مضامین مطبوعہ ماڈرن ریویو کا جواب)

عجمی اصطلاحیں

''اسلامی ایران میں مؤبدانہ اثر کے تحت ملحدانہ تحریکیں اٹھیں۔ انہوں نے بروز، حلول، ظل وغیرہ اصطلاحات وضع کیں تاکہ تناسخ کے تصور کو چھپا سکیں۔ ان اصطلاحات کا وضع کرنا اس لئے بھی لازم تھا کہ مسلمانوں کے قلوب کو ناگوار نہ ہو۔''

''مسیح موعود کی اصطلاح بھی اسلامی نہیں، اجنبی ہے۔ یہ اصطلاح ہمیں دور اوّل کے تاریخی اور مذہبی ادب میں نہیں ملتی۔'' (ایضاً)

قادیانیت اور بہائیت

''بہائیت، قادیانیت سے کہیں زیادہ مخلص ہے۔ کیونکہ وہ کھلے طور پر اسلام سے باغی ہے۔ لیکن مؤخرالذکر (قادیانیت) اسلام کی چند نہایت اہم صورتوں کو ظاہری طور پر قائم رکھتی ہے۔ لیکن باطنی طور پر اسلام کی روح اور مقاصد کے لئے مہلک ہے۔''

''اس کے ضمیر میں یہودیت کے عناصر ہیں۔ گویا یہ تحریک ہی یہودیت کی طرف راجع ہے۔'' (قادیانیت اور اسلام)

قادیانیت

''قادیانیوں کے لئے صرف دو ہی راہیں ہیں۔ یا وہ بہائیوں کی تقلید کریں اور الگ ہو جائیں یا ختم نبوت کی تاویلوں کو چھوڑ کر اصل اصول کو اس کے پورے مفہوم کے ساتھ قبول کر لیں۔ ان کی جدید تاویلیں محض اس غرض سے ہیں کہ ان کا شمار حلقہ اسلام میں ہوتا کہ انہیں سیاسی فوائد پہنچ سکیں۔'' (ایضاً)

مرزا غلام احمد قادیانی

آخر عمر میں قریباً ہر صحبت میں مرزا غلام احمد قادیانی کا ذکر آ جاتا تھا۔ ایک دفعہ فرمایا: ''سلطان ٹیپو کے جہاد حریت سے انگریزوں نے اندازہ کیا کہ مسئلہ جہاد ان کی حکومت کے لئے ایک مستقل خطرہ ہے۔ جب تک شریعت اسلام سے اس مسئلہ کو خارج نہ کیا جائے۔ ان کا مستقبل محفوظ نہیں۔ چنانچہ مختلف ممالک کے علماء کو آلۂ کار بنانا شروع کیا۔ اسی طرح ہندوستانی علماء سے بھی فتاویٰ حاصل کئے۔ لیکن تنسیخ جہاد کے لئے ان علماء کو ناکافی سمجھ کر ایک جدید نبوت کی ضرورت محسوس ہوئی۔ جس کا بنیادی مؤقف ہی یہ ہو کہ اقوام اسلامیہ میں تنسیخ جہاد کی تبلیغ کی جائے۔ احمدیت کا حقیقی سبب اسی ضرورت کا احساس تھا۔'' ایک روز فرمایا: ''ایسے فتاویٰ کی نقول تلاش کرو، ممکن ہے مولوی ثناء اللہ امرتسری سے ان کا سراغ مل جائے۔'' مولوی صاحب سے ذکر آیا تو انہوں نے سرسید کے کتب خانہ علی گڑھ کی طرف راہنمائی کی۔ حضرت علامہ نے سید ریاست علی ندوی کو لکھا اور اس کام کے لئے آمادہ کیا۔ فرمایا: ''قرآن کے بعد نبوت و وحی کا دعویٰ تمام انبیائے کرام کی توہین ہے۔ یہ ایک ایسا جرم ہے جو کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔ ختمیت کی دیوار میں سوراخ

کرنا تمام نظام دینیات کو درہم برہم کردینے کے مترادف ہے۔ قادیانی فرقہ کا وجود عالم اسلامی، عقائد اسلام، شرافت انبیاء، خاتمیت محمدﷺ اور کاملیت قرآن کے لئے قطعاً مضر و منافی ہے۔''
(عرشی ملفوظات)

سٹے باز

''ہندوستان میں کوئی مذہبی سٹے باز اپنی اغراض کی خاطر ایک نئی جماعت کھڑی کرسکتا ہے۔'' (بجواب نہرو)

غلط رواداری

''کسی قوم کی وحدت خطرے میں ہو تو اس کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ معاندانہ قوتوں کے خلاف اپنی مدافعت کرے۔ (اس ضمن میں رواداری ایک مہمل اصطلاح ہے) اصل جماعت کو رواداری کی تلقین کی جائے اور باغی گروہ کو تبلیغ کی پوری اجازت ہو۔ خواہ وہ تبلیغ جھوٹ اور دشنام سے لبریز ہو؟'' (قادیانیت اور اسلام بجواب نہرو)

اجتماعی خطرہ

''اگر حکومت کے لئے یہ گروہ مفید ہے تو وہ اس کی خدمات کا صلہ دینے کی پوری طرح مجاز ہے۔ لیکن اس جماعت کے لئے اسے نظر انداز کرنا مشکل ہے۔ جس کا اجتماعی وجود اس کے باعث خطرہ میں ہے۔'' (ایضاً)

دوسرے فرقے

''مسلمانوں کے دوسرے فرقے کوئی الگ بنیاد قائم نہیں کرتے۔ وہ بنیادی مسئلوں میں متفق ہیں۔ ایک دوسرے پر الحاد کا فتویٰ جڑنے کے باوجود وہ اساسات پر ایک رائے ہیں۔'' (ایضاً)

مذہب سے بیزاری

''(اس قماش کے) مذہبی مدعیوں کی حوصلہ افزائی کا ردعمل یہ ہوتا ہے کہ لوگ مذہب سے بیزار ہونے لگتے اور بالآخر مذہب کے اہم عنصر کو اپنی زندگی سے خارج کردیتے ہیں۔'' (ایضاً)

علیحدہ جماعت

''حکومت کے لئے بہترین طریق کار یہ ہوگا کہ وہ قادیانیوں کو ایک الگ جماعت تسلیم کرے۔ یہ قادیانیوں کی پالیسی کے بھی عین مطابق ہوگا۔ مسلمان ان سے ویسی ہی رواداری برتیں گے۔ جیسا کہ باقی مذاہب کے معاملہ میں اختیار کرتے ہیں۔'' (ایضاً)

نام نہاد تعلیم یافتہ

''نام نہاد تعلیم یافتہ مسلمانوں نے ختم نبوت کے تمدنی پہلو پر کبھی غور نہیں کیا۔ مغربیت کے ہوا نے انہیں حفظ نفس کے جذبہ سے عاری کردیا ہے۔ لیکن عام مسلمان جوان کے نزدیک ملا زدہ ہے۔ اس تحریک کے مقابلہ میں حفظ نفس کا ثبوت دے رہا ہے۔'' (ایضاً)

قادیانی

''یہ تحریک (قادیانی) اسلام کے ضوابط کو برقرار رکھتی ہے۔ لیکن اس قوت ارادی کو فنا کردیتی ہے۔ جس کو اسلام مضبوط کرنا چاہتا ہے۔'' (بجواب نہرو)

مذہبی سرحدوں کی حفاظت

''رواداری کی تلقین کرنے والے اس شخص پر عدم رواداری کا الزام لگانے میں غلطی کرتے ہیں۔ جو اپنے مذہب کی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے۔'' (ایضاً)

افتراق

''اسلام ایسی کسی تحریک کے ساتھ ہمدردی نہیں رکھتا جو اس کی موجودہ وحدت کے لئے خطرہ اور مستقبل میں انسانی سوسائٹی کے لئے مزید افتراق کا باعث ہو۔'' (ایضاً)

خطرہ

''مسلمان ان تحریکوں کے معاملہ میں زیادہ حساس ہیں جو ان کی وحدت کے لئے خطرناک ہوں۔ چنانچہ ہر ایسی مذہبی جماعت جو تاریخی طور پر اسلام سے وابستہ ہو۔ لیکن اپنی بنائے نبوت پر رکھے اور اس کے الہامات پر اعتقاد نہ رکھنے والے تمام مسلمانوں کو بزعم خود کافر قرار دے۔ مسلمان اسے اسلام کی وحدت کے لئے ایک خطرہ تصور کرتے ہیں۔ اسلامی وحدت ختم نبوت ہی سے استوار ہوتی ہے۔'' (ایضاً)

رواداری

''کمزور آدمی کی روادای اخلاقی قدروں سے معرا ہوتی ہے۔'' (پنڈت نہرو کے جواب میں)

اسلامی ریاست کا فرض

''جب کوئی شخص ایسے ملحدانہ نظریوں کو رواج دیتا ہے جس سے نظام اجتماعی خطرہ میں پڑ جاتا ہے تو ایک آزاد اسلامی ریاست پر اس کا انسداد لازم ہو جاتا ہے۔'' (پنڈت نہرو کے جواب میں)

لفظ کفر کا استعمال

''لفظ کفر کے غیر محتاط استعمال کو آج کل کے مسلمان جو مسلمانوں کے دینیاتی مناقشات کی تاریخ سے بالکل ناواقف ہیں۔ ملت اسلامیہ کے اجتماعی وسیاسی انتشار کی علامت تصور کرتے ہیں۔ یہ ایک بالکل غلط تصور ہے۔ اسلامی دنیا کی تاریخ سے ظاہر ہوتا ہے کہ فروعی مسائل کے اختلاف میں ایک دوسرے پر الحاد کا الزام لگانا انتشار کا باعث ہونے کی بجائے دینیاتی تفکر کو متحد کرنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔'' (پنڈت نہرو کے جواب میں)

محی الدین ابن عربی

''اگر شیخ محی الدین ابن عربی کو اپنے کشف میں نظر آ جاتا کہ صوفیانہ نفسیات کی آڑ میں کوئی ہندوستانی ختم نبوت سے انکار کر دے گا تو یقیناً وہ علمائے ہند سے پہلے مسلمانان عالم کو ایسے غدار اسلام سے متنبہ کر دیتے۔'' (بجواب نہرو)

کٹھ پتلیاں

''ان لوگوں کی قوت ارادی پر ذرا غور کرو، جنہیں الہام کی بنیاد پر تلقین کی جاتی ہے کہ اپنے سیاسی ماحول کو اٹل سمجھو۔ پس میرے خیال میں وہ تمام ایکٹر جنہوں نے احمدیت کے ڈرامہ میں حصہ لیا ہے۔ زوال اور انحطاط کے ہاتھوں میں محض سادہ لوح کٹھ پتلی بنے ہوئے تھے۔ ایران میں بھی اس قسم کا ایک ڈرامہ کھیلا گیا تھا۔ لیکن اس سے نہ تو وہ سیاسی اور مذہبی الجھاؤ پیدا ہوئے جو احمدیت نے اسلام کے لئے ہندوستان میں پیدا کئے ہیں اور نہ ان کا امکان تھا۔'' (بجواب نہرو)

بروز کا مسئلہ

''جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ بروز کا مسئلہ عجمی مسلمانوں کی ایجاد ہے اور اصل اس کی

آرین ہے۔ میری رائے میں اس مسئلہ کی تاریخی تحقیق قادیانیت کا خاتمہ کرنے کے لئے کافی ہے۔" (پروفیسر الیاس برنی کے نام)

قادیانی

"علامہ موسیٰ جار اللہ نے اس مصرع کی وضاحت چاہی۔

این زجج بیگانہ کرد آں از جہاد

فرمایا: "بہاء اللہ ایرانی اور غلام احمد قادیانی۔"

مرزا غلام احمد قادیانی کے مخترع مذہب، اس کے اسباب وعلل اور نتائج بد کی تفصیل بیان کی۔ اسی سال قادیانیت کے متعلق پہلا بیان دیا۔ پیر کا دن تھا اور مئی کی چھ تاریخ۔"

(عبدالرشید طارق ملفوظات)

ختم نبوت

"ختم نبوت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص بعد اسلام اگر یہ دعویٰ کرے کہ مجھ میں ہر دو اجزاء نبوت کے موجود ہیں۔ یعنی یہ کہ مجھے الہام وغیرہ ہوتا ہے اور میری جماعت میں داخل نہ ہونے والا کافر ہے تو وہ شخص کاذب ہے اور واجب القتل۔ مسیلمہ کذاب کو اسی بناء پر قتل کیا گیا تھا۔

علامہ اقبال کا خط بنام نذیر نیازی۔"

(مطبوعہ طلوع اسلام اکتوبر ۱۹۳۵ء، ماخوذ از انوار اقبال، مرتبہ بشیر احمد ڈار، ص ۴۵، ۴۶، اصل عکس)

قادیانی

"خضر تمیمی اور غلام مصطفیٰ تبسم حاضر ہوئے۔ علامہ نے آں ز ایران بود وایں ہندی نژاد...... کی شرح کرتے ہوئے غلام احمد قادیانی کا ذکر کیا اور فرمایا: اس کی شخصیت نفسیاتی مطالعہ کے لئے بہت موزوں ہے۔ عرض کیا آپ سے بڑھ کر کون تجزیہ نفسی کر سکتا ہے۔

فرمایا: خرابی صحت مانع ہے۔ کوئی نوجوان آمادہ ہو تو میں راہنمائی کر سکتا ہوں۔ پھر ان نقصانات کو گنوایا جو قادیانیت کو صحیح تسلیم کرنے کی صورت میں برداشت کرنے پڑے۔

فرمایا: قادیانیت اسلام کی تیرہ سو سال کی علمی اور دینی ترقی کے منافی ہے۔" (ملفوظات)

ختم نبوت

"فرمایا: "الیوم اکملت لکم دینکم" کے بعد اجرائے نبوت کی کوئی گنجائش نہیں رہ جاتی۔ قادیانی اسلاف کی تحریروں کو محرف کر دیتے ہیں۔" (خضر تمیمی ملفوظات)

قادیانیت

''قادیانی نظریہ ایک جدید نبوت کے اختراع سے قادیانی افکار کو ایک ایسی راہ پر ڈال دیتا ہے کہ اس سے نبوت محمدیہ کے کامل و اکمل ہونے کے انکار کی راہ کھلتی ہے۔'' (مولانا مدنی کے جواب میں)

وطنیت و قادیانیت

''بظاہر نظریہ وطنیت سیاسی نظریہ ہے اور انکار خاتمیت الٰہیات کا مسئلہ ہے۔ لیکن ان دونوں میں ایک گہرا معنوی تعلق ہے۔ جس کی توضیح اس وقت ہوگی جب کوئی دقیق النظر مسلمان مؤرخ، ہندی مسلمانوں بالخصوص ان کے بعض، بہ ظاہر مستعد فرقوں کے دینی افکار کی تاریخ مرتب کرے گا۔'' (مولانا حسین احمد مدنی کے جواب میں، ۹/مارچ ۱۹۳۸ء)

قادیانیت

''قادیانیوں کی تفریق کی پالیسی کے پیش نظر جو انہوں نے مذہبی اور معاشرتی معاملات میں ایک نئی نبوت کا اعلان کر کے اختیار کی ہے۔ خود حکومت کا فرض ہے کہ قادیانیوں اور مسلمانوں کے بنیادی اختلافات کا لحاظ رکھتے ہوئے آئینی قدم اٹھائے۔ (یعنی مسلمانوں سے انہیں الگ کر دے) اور اس کا انتظار نہ کرے کہ مسلمان کب مطالبہ کرتے ہیں۔''

(اسٹیٹسمین کے نام خط، مطبوعہ ۱۰/جون ۱۹۳۵ء)

اسلام کے غدار

لاہور

۲۱/جون ۱۹۳۵ء

میرے محترم پنڈت جواہر لعل

آپ کے خط کا جو مجھے کل ملا۔ بہت بہت شکریہ! جب میں نے آپ کے مقالات کا جواب لکھا تب مجھے اس بات کا یقین تھا کہ احمدیوں کی سیاسی روش کا آپ کو کوئی اندازہ نہیں ہے۔ دراصل جس خیال نے خاص طور پر مجھے آپ کے مقالات کا جواب لکھنے پر آمادہ کیا وہ یہ تھا کہ میں

دکھاؤں، علی الخصوص آپ کو کہ مسلمانوں کی یہ وفاداری کیونکر پیدا ہوئی اور بالآخر کیونکر اس نے اپنے لئے احمدیت میں ایک الہامی بنیاد پائی۔ جب میرا مقالہ شائع ہو چکا تب بڑی حیرت واستعجاب کے ساتھ مجھے یہ معلوم ہوا کہ تعلیم یافتہ مسلمانوں کو بھی ان تاریخی اسباب کا کوئی تصور نہیں ہے۔ جنہوں نے احمدیت کی تعلیمات کو ایک خاص قالب میں ڈھالا۔ مزید برآں پنجاب اور دوسری جگہوں میں آپ کے مقالات پڑھ کر آپ کے مسلمان عقیدت مند خاصے پریشان ہوئے۔ ان کو یہ خیال گزرا کہ احمدی تحریک سے آپ کو ہمدردی ہے اور یہ اس سبب سے ہوا کہ آپ کے مقالات نے احمدیوں میں مسرت وانبساط کی ایک لہر سے دوڑا دی۔ آپ کی نسبت اس غلط فہمی کے پھیلانے کا ذمہ دار بڑی حد تک احمدی پریس تھا۔ بہر حال مجھے خوشی ہے کہ میرا تاثر غلط ثابت ہوا۔ مجھ کو خود ''دینیات'' سے کچھ زیادہ دلچسپی نہیں ہے۔ مگر احمدیوں سے خود انہی کے دائرہ فکر میں نپٹنے کی غرض سے مجھے بھی ''دینیات'' سے کسی قدر جی بہلانا پڑا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں نے یہ مقالہ اسلام اور ہندوستان کے ساتھ بہترین نیتوں اور نیک ترین ارادوں میں ڈوب کر لکھا۔ میں اس باب میں کوئی شک وشبہ اپنے دل میں نہیں رکھتا کہ یہ احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں۔

لاہور میں آپ سے ملنے کا جو موقعہ میں نے کھویا، اس کا سخت افسوس ہے۔ میں ان دنوں بہت بیمار تھا اور اپنے کمرے سے باہر نہیں جا سکتا تھا۔ مسلسل اور پیہم علالت کے سبب میں عملاً عزلت گزیں ہوں اور تنہائی کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔ آپ مجھے ضرور مطلع فرمائیں کہ آپ پھر کب پنجاب تشریف لا رہے ہیں۔ شہری آزادیوں کی انجمن کے بارے میں آپ کی جو تجویز ہے۔ اس سے متعلق میرا خط آپ کو ملا یا نہیں؟ چونکہ آپ اپنے خط میں اس خط کی رسید نہیں لکھتے۔ اس لئے مجھے اندیشہ ہو رہا ہے کہ یہ خط آپ کو ملا ہی نہیں۔

آپ کا مخلص!

محمد اقبال

(مندرجہ بالا خط مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی کی کتاب ''کچھ پرانے خط'' حصہ اوّل، مرتبہ جواہر لعل نہرو، مترجمہ عبدالمجید الحریری ایم۔اے، ایل ایل بی ص ۲۹۳ سے نقل کیا گیا)